سوال

میرے سسر نے اپنی بہن کا چار سے زائد بار دودھ پیا ہے اس طرح وہ بہن کی اولاد کے لیے محرم ہے، کیونکہ وہ بھائی ہے اوراس کا دودھ بھی پیا ہے، میرا سوال یہ ہے کہ :
کیا میرے سسر کی اولاد بھی اپنی بہن کی اولاد کے لیے حرام ہونگے، اور کیا اس کی بیٹی یعنی میری بیوی کے لیے اس کی بہن کے بیٹوں سے مصافحہ کرنا اور ان کے سامنے پردہ نہ کرنا جائز ہوگا یا نہیں ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اگر سسر نے اپنی بہن کا پانچ یا اس سے زائد بار پانچ رضعات دو برس کی عمر میں دودھ پیا ہو تو وہ اپنی بہن کا رضاعی بیٹا بن جائیگا، اور بہن کی اولاد اس کے رضاعی بہن بھائی بن جائیں گے، اور اس شخص کی اولاد کے چچا اور پھوپھی بن جائینگے، اس طرح ان کے مابین حرمت ثابت ہو جائیگی

اس کی دلیل اللہ سبحانہ وتعالی کا درج ذیل فرمان ہے :

{ تم پر حرام کردی گئی ہیں تمہاری مائیں، اور تمہاری بیٹیاں، اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھائی کی بیٹیاں اور بہن کی بیٹیاں اور تمہاری رضاعی مائیں اور تمہاری رضاعی بہنیں } النساء (23).

اس لیے بھائی کی بیٹی نسب سے بھی حرام ہے اور رضاعت میں حرام ہوگی کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

" رضاعت سے بھی وہی حرام ہوجاتا ہے جو نسب سے حرام ہوتا ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (2645) صحیح مسلم حدیث نمبر (1447).

اس طرح رضاعت میں بھی بھائی کی بیٹی حرام ہوگی

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام کا کہنا ہے :

" اس رضاعت سے حرمت ثابت ہوگی جو دو برس کی عمر میں ہو اور پانچ رضاعت یعنی پانچ بار یا اس سے زائد ہو، اس لیے اگر ان کی رضاعت اس شرط کے مطابق ہو تو وہ آپس میں رضاعی بھائی ہونگے، اور ان میں سے ہر ایک کی اولاد رضاعی بھائی کی اولاد کہلائیگی اس لیے دونوں میں سے بھی کسی ایک کے لیے دوسرے کی بیٹی سے شادی کرنا حلال نہیں ہوگا؛ کیونکہ وہ اس کی رضاعی بھتیجی ہے " انتہی

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (116/21).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا :

میں نے اپنے ماموں کے ساتھ اپنی نانی جان کا دودھ پیا ہے تو کیا ماموں کی بیٹیاں مجھ سے پردہ کریں گی، یہ علم میں رہے کہ میں نے پانچ رضعات یعنی پانچ بار سے زائد دودھ پیا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

"اگر آپ نے اپنی نانی کا پانچ رضعات اور پانچ بار سے دودھ پیا ہے تو آپ اس رضاعی بیٹا ہیں ، اور اس کی اولاد آپ کے رضاعی بہن بھائی بن جائیں گے ، جب وہ آپ کے رضاعی بھائی بن گئے تو آپ ان سب کی بیٹیوں کے رضاعی چچا بن گئے اس بنا پر آپ کی بیٹیوں کے لیے آپ کے سب ماموؤں کے سامنے چہرہ ننگا کرنا جائز ہوگا " انتہی

دیکھیں : لقاء الباب المفتوح (8/40).

اس بنا پر آپ کی بیوی کے لیے اس عورت کے بیٹوں کے سامنے چہرہ اور اپنے بال ننگے کرنے اور ان سے مصافحہ کرنا جائز ہے ؛ کیونکہ وہ ان کے رضاعی چچا ہیں

واللہ اعلم

الاسلام سوال وجواب

147971